مطبوعات

رہنمائے حُجاج | مؤلف مولانا خلیل الرحمن نعمانی۔ ناشر: اقبال بک ہاؤس صدر کراچی ۳۔ کتابت طباعت دیدہ زیب۔ کاغذ سفید۔ کتابی سائز کے ۳۳۶ صفحات۔ قیمت چھ روپے۔

زیر نظر کتاب عام حُجاج کرام جو مسائل و مناسکِ حج کی پوری واقفیت نہیں رکھتے۔ کے استفادہ کے لیے سپردِ قلم کی گئی ہے۔ فاضل مولف نے فقہ حنفی کے مطابق تمام مسائل بیان کیے ہیں اور اندازِ بیان نہایت سلیس اور عام فہم اختیار کیا ہے۔

کتاب ایک سو بیالیس چھوٹے چھوٹے موضوعات پر مشتمل ہے۔ جن میں تاریخ کعبہ و حج، فرضیت و فضائلِ حج، خاص مقامات اور اصطلاحی الفاظ کی تشریح، حج کے ارکان و فرائض، مسائلِ احرام، مسائلِ عمرہ و طواف و سعی، شرائط و سنن و قوف، مسائل در بابِ رمیِ جمار و قربانی و حلق، ادعیۂ مسنونہ، طوافِ زیارت، مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے مقدس مشاہد و مقابر اور دیگر زیارات کا مفصل بیان موجود ہے۔ حسنِ ترتیب کا یہ عالم ہے کہ معمولی پڑھا لکھا حاجی بھی، حج سے متعلق کوئی سا ضروری مسئلہ بآسانی تلاش کر سکتا ہے۔

رہنمائے حجاج حقیقتاً حجاج کرام کے لیے رہنما کتاب ہے اور ہم اس سعادت سے بہرہ ور ہونے والے تمام حنفی المسلک حضرات سے اس کے مطالعہ کی سفارش کرتے ہیں۔ نیز فاضل مولف کی توجہ کے لیے بھی اتنا عرض ہے کہ کتاب میں مختلف مقامات پر مانگی جانے والی دعائیں تمام تر بلا حوالہ درج ہیں۔ جو مناسب نہیں۔ حج مسنون طریقہ پر ادا کیا جانا چاہیئے اور دورانِ حج مانگی جانے والی تمام دعائیں بھی مسنون ہونی چاہئیں۔ تبصرہ نگار کی نظر میں مؤلف کا یہ اسلوبِ تحقیق درست نہیں کہ "بعض علماء نے طواف کے ہر چکر کے لیے دعائیں بیان کی ہیں۔ جو درج ذیل ہیں" صہ ۱۲۱۔ نیز یہ کہ "بعض حضرات نے لکھا ہے کہ منیٰ میں ۹ ذی الحج کی شب کو اگر کوئی ایک ہزار مرتبہ یہ تسبیح پڑھ کر دعا کرے تو جو مراد مانگے پوری ہو (صہ ۱۶۱) مسائلِ حج وعمرہ کے مستند اور معتبر مجموعہ میں ایسی باتوں کا اندراج کسی طرح بھی صحیح نہیں۔ کیونکہ یہی چیزیں آگے چل کر پختہ مسائل کا روپ دھار کر لیتی ہیں اور یوں شریعت کے اندر "ایک شریعت" وجود میں آ جاتی ہے۔

واردات زنداں | مصنف وناشر ابو کامران احمد ایم اے بھوپال والا۔ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

کتابت طباعت گوارا۔ سفید کاغذ۔ صفحات ۱۰۸۔ قیمت ۲/۵۰ روپے

یہ کتابچہ دراصل ایک " رودادِ اسیری" پر مشتمل ہے جس میں ہمارے دوست چودھری نذیر احمد صاحب نے جیل کی زندگی کے بعض پوشیدہ مگر دلچسپ گوشے بے نقاب کیے ہیں۔ موصوف کو جماعت اسلامی پاکستان کی مرکزی مجلس شوریٰ کے ایک رکن کی حیثیت سے ۶ جنوری ۱۹۶۴ء کو قانونِ تحفظ امنِ عامہ کے تحت دو ماہ کے لیے گرفتار کیا گیا تھا مگر بعد ازاں نظر بندی کی میعاد میں بار بار اضافہ کیا جاتا رہا۔ زیرِ نظر کتابچہ اِسی عہدِ اسیری کے تاثرات کا عکاس ہے شستہ و شگفتہ اردو میں چودھری صاحب کے قلم نے بعض معمولی واقعات سے اچھوتے نتائج اخذ کیے ہیں۔ ہم تحریکِ اسلامی کے سرگرم کارکنوں سے واردات زنداں کے مطالعہ کی سفارش کرتے ہیں

توشۂ آخرت حصہ دوم | مؤلف وناشر محمد عبدالحمید صدیقی ایڈووکیٹ۔ خالد بن ولید روڈ کراچی ۲۹۔

کتابت طباعت گوارا۔ سفید کاغذ۔ بڑے سائز کے ۱۳۴ صفحات۔ قیمت ۱۰/- روپے

زیرِ تبصرہ کتاب بنیادی طور پر قرآنِ حکیم کا اشاریہ ہے جس میں دنیوی معاملات سے متعلق احکام قرآنی کو یکجا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اگرچہ تمام آیات کا استحصاء نہیں کیا گیا۔ مرتب کا عزم یہ ہے کہ قرآنِ پاک کے جملہ مضامین کی تدوین اسی طرح کی جائے گی۔ پہلا حصہ جو احکامِ عبادات پر مشتمل ہے ــــ اس کی طباعت کی نوبت ابھی نہیں آئی۔

اردو دان طبقہ تک قرآنِ پاک کی تعلیمات پہنچانے کے لیے محترم مولف نے ہر موضوع کے تحت درج کردہ آیات کا ترجمہ وتفسیر بھی دے دیا ہے۔ ترجمہ وتفسیر کے لیے عموماً تفسیر ماجدی پر انحصار کیا گیا ہے۔

مؤلف نے خدمتِ دین وملت کے جس جذبہ سے یہ کتاب تالیف کی ہے وہ بہت کچھ قابلِ قدر ہے۔ جدید علوم سے بہرہ ور مگر قرآنِ حکیم کی تعلیمات سے نابلد لوگوں کے لیے اِس کتاب کا مطالعہ مفید رہے گا۔

عشرہ مبشرہ | تالیف۔ قاضی حبیب الرحمٰن صاحب۔ شائع کردہ مکتبہ نذیریہ الپسنگین سٹریٹ، اچھرہ، لاہور

زیرِ تبصرہ کتاب اُن مقدس ہستیوں کے حالاتِ زندگی پر مشتمل ہے جنہیں حضورؐ سرورِ کائنات کی بارگاہ اقدس میں رہنے کا موقع ملا اور جنہیں حضورؐ نے اُن کی زندگیوں میں جنت کی بشارت دی۔ اس

کتاب کے مطالعہ سے ایمان میں تازگی پیدا ہوتی ہے۔ کتاب کے مصنف مشہور عالم دین قاضی محمد سلیمان منصور پوری کے برادر زادہ ہیں۔ مولانا محمد حنیف یزدانی نے اس کتاب کی بڑی محنت سے تصحیح اور تخریج کی ہے۔ مادہ پرستی کے اس دور میں پاکیزہ زندگیوں کے مطالعہ کی اشد ضرورت ہے اور اس میدان میں جتنا بھی کام کیا جائے کم ہے۔

کتاب کی قیمت ساڑھے سات روپے کچھ زیادہ معلوم ہوتی ہے۔

(بقیہ اشارات)

بات کا بھی کوئی علم نہیں کہ جب کوئی جماعت یا قوم کوئی ایسا انقلابی پروگرام لے کر اٹھے جس کا مقصد پوری زندگی کے نقشے کو بدلنا ہو تو مخالف قوتیں لازمی طور پر اس کی راہ میں مزاحم ہوتی ہیں۔ جس طرح طلوع آفتاب کے بعد غروب آفتاب ایک حتمی حقیقت ہے بالکل اسی طرح انقلاب کا راستہ پھولوں کی سیج نہیں بلکہ مزاحمتوں، مخالفتوں اور مخاصمتوں سے پر ایک نہایت ہی دشوار گزار گھاٹی ہے جسے طے کرنے کے بعد ہی کوئی قافلہ کامیابی کی منزل تک پہنچتا ہے۔ مزاحمت کے انداز اور دوائر تو مختلف ہو سکتے ہیں مگر جہاں تک اس انقلابی پروگرام کی راہ میں حائل ہونے کا تعلق ہے اس میں ساری قوتیں ایک دوسرے سے متفق اور متحد ہوتی ہیں اور عملی اشتراک کے بھی کئی ایک راستے نکال لیتی ہیں۔

دینی درسگاہ
رجسٹرڈ
الکلیۃ الاسلامیہ

الکلیۃ الاسلامیہ میں تفسیر و حدیث اور اُردو، فارسی کی تعلیم دی جاتی ہے۔

الکلیۃ الاسلامیہ میں تحریکِ اسلامی کے کارکن تیار کرنے کی طرف خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔

الکلیۃ الاسلامیہ میں طلباء کے لیے کتب کے علاوہ طعام و قیام کا بھی انتظام ہے۔

الکلیۃ الاسلامیہ آپ کے بچوں کے لیے بہترین درسگاہ اور صدقات و عطیات کا بہترین مصرف ہے۔

(مولینا) محمد رفیق مجاہد معتمد الکلیۃ الاسلامیہ رحیم یار خان۔ فون ۲۰۸